روزنامہ اوصاف Daily Ausaf

بیلتہ

انٹرویو: عبدالستار چودھری

رپورٹ: وسیم بٹ

تصاویر: اظہر عابدی

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (پائیڈ) ایک تھنک ٹینک ہے جو وزارت منصوبہ بندی کے ماتحت کام کر رہا ہے اور حکومت کی کارکردگی میں بہتری لانے اور پاک چائنہ اقتصادی

مغربی تعلیم منزل سے بھٹک رہی ہے!

پاکستان میں جو پڑھایا جا رہا ہے عملی زندگی میں اس کا کوئی عمل دخل نہیں

اصلاحات کسی بھی شعبے میں ہوں، ان کو نافذ کرنا آسان کام نہیں

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کے وائس چانسلر ڈاکٹر اسد زمان کی خصوصی گفتگو

راہداری کے ثمرات سے قوم کو پوری طرح مستفید کروانے کے لئے سفارشات اور تجاویز مرتب کر کے حکومت کو بھجواتا ہے، اگرچہ حکومتی اداروں کی جانب سے ان سفارشات کو اہمیت نہ ملنے کی وجہ سے اصلاحات کا عمل بہت سست روی کا شکار ہے۔ اسلام آباد میں پائیڈ کا قیام 1964ء میں عمل میں آیا جب کہ 2006ء میں اس ادارے کو ڈگری دینے کا اختیار بھی دے دیا گیا تا کہ نوجوانوں کو محدود وسائل میں عالمی معیار کی تعلیم میسر آ سکے۔ گزشتہ تین برس سے اس ادارے کی باگ ڈور امریکی یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ پروفیسر ڈاکٹر اسد زمان کو سونپی گئی جنہوں نے بہت چھوٹی عمر میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور امریکہ کی بہترین یونیورسٹیوں میں متعدد نوبل انعام یافتہ پروفیسرز کے ساتھ تدریس کے عمل میں برس ہا برس مصروف رہے، مغربی نظام کی پوشیدہ خرابیوں کا پول کھلنے اور اس کی ناپائیداری کا احساس ہوتے ہی مسلمان ممالک کا رخ کیا اور چند برس ترکی کی بہترین یونیورسٹی میں معاشیات کی اعلیٰ تعلیم دینے میں بیت گئے، جلد ہی وہاں کے ماحول سے بھی اکتا گئے اور پاکستان کا رخ کیا، المختصر کچھ عرصہ اکنامکس میں پی ایچ ڈی کروانے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ اس قسم کے دیسی مکھوں کے "واکی" ادارے کروڑوں روپے خرچ کر کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دیتے ہیں لیکن یہاں پڑھنے والوں کی اکثریت اسی معاشرے تک رسائی کی کوشش کر رہی ہے جس کو وہ ٹھکرا چکے ہیں، یہاں سے مایوس ہو کر ڈاکٹر اسد زمان اسلامی یونیورسٹی پہنچے اور یہاں کافی عرصہ اطمینان قلب کی سی کیفیت کے ساتھ تحقیق اور تدریس کی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔ تین برس قبل وزارت منصوبہ بندی نے بطور وائس چانسلر پائیڈ انتخاب کیا اور یوں ڈاکٹر اسد زمان کو براہ راست کرتی ہوئی ملکی معیشت میں کردار ادا کرنے کا موقع ملا اور انہوں نے متعدد شعبوں میں حکومت کو مفید اور قابل عمل سفارشات بھجوائیں۔ گزشتہ دنوں پائیڈ میں وائس چانسلر ڈاکٹر اسد زمان سے تفصیلی گفتگو ہوئی جس کا احوال قارئین کی دلچسپی کے لئے بیان کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر اسد زمان کا خیال ہے کہ مغربی تعلیم ہمیں منزل سے دور لے کر جا رہی ہے، ہماری قوم میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، وسائل کی بھی کوئی کمی نہیں صرف بہتر منصوبہ بندی، نگرانی اور درجہ بندی کے عمل کو فروغ دے کر ہم مغربی دنیا کو مات دے سکتے ہیں، حکومتی اداروں میں اصلاحات کے حوالے سے تھنک ٹینک کے طور پر صحت، تعلیم، زراعت، گورننس اور سی پیک کے شعبوں میں مفید تجاویز مرتب کرنے کے علاوہ متعدد سیمینارز اور کانفرنسز منعقد کروا چکے ہیں، ڈاکٹر اسد زمان کا کہنا تھا کہ وہ معاشرے میں تبدیلی لانے پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے معاشرے میں مثبت تبدیلی کا باعث بننے والے افراد پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقی کرنے کے لئے مغربی طریقہ کار قابل عمل نہیں رہا، خود مغرب کو بھی اس بات کا احساس ہو چکا ہے، مغرب میں پیسے کو بنیادی اہمیت دی جاتی ہے، پورا مغربی معاشرہ پیسے کے گرد گھومتا ہے، تمام پالیسیوں اور اقدامات میں انسان کو بنیادی اہمیت دی جانی چاہئے، تبھی انسان ترقی کی منازل طے کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کے خاتمے کی مہم چلانے کی بجائے اچھے اور ایماندار لوگوں کی تشہیر کی جائے، انہیں عزت اور مقام دیا جائے تو لوگ ویسے افراد سے متاثر ہوں گے اور کرپشن خود بخود ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دیگر شعبوں کی طرح تعلیم کے شعبے میں بھی بے پناہ خرابیاں موجود ہیں، جو کچھ پڑھایا جا رہا ہے عملی زندگی میں اس کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا اور جو کچھ عملی زندگی میں نوجوانوں کو پیش آ رہا ہے وہ تعلیمی نصاب کا حصہ نہیں، اس حوالے سے منصوبہ بندی کرتے وقت سٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ رکھنا بہت ضروری ہے۔

ڈاکٹر اسد زمان نے کہا کہ پائیڈ حکومت کے لئے تھنک ٹینک کا کام کر رہا ہے، ہم پالیسی سازی کے متعلق سفارشات پلاننگ کمیشن کو بھجواتے ہیں تا کہ عوام کی فلاح کے لئے بہتر طور پر منصوبہ سازی کی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے ادارے کے طلبہ و طالبات نواحی گاؤں نور پور شاہاں میں غربت کے خاتمے اور کم وسیلہ لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں اور جلد اس گاؤں میں ایک برتھنگ سنٹر بنایا جائے گا جس سے دوران زچگی اموات کی شرح کم ہو گی جب کہ شیر خوار بچوں کی بھی بہتر طور پر نگہداشت کی جا سکے گی۔ اس حوالے سے شہریوں میں شعور اجاگر کیا جا رہا ہے اور ان کی شراکت سے ہی یہ برتھنگ سنٹر بنایا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر اسد زمان کا کہنا تھا کہ صرف زکوٰۃ کو حقیقی معنوں میں نافذ کر دیا جائے اور لوگ ایمانداری سے زکوٰۃ دینا شروع کر دیں تو مزید کوئی ٹیکس لگانے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ انہوں نے بتایا کہ بچوں کی صحت کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے لئے سیمینارز اور کانفرنسز کے علاوہ سٹیک ہولڈرز کے ساتھ خصوصی نشستیں منعقد کر رہے ہیں تا کہ بچوں کو بہتر خوراک مہیا کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جنک فوڈز کی جگہ بچوں کو تازہ اور غذائیت سے بھرپور خوراک دینے کے لئے فوڈز کمپنیوں، والدین، اساتذہ اور دیگر سٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے قابل کرنے کا اہتمام کرنے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں تبدیلی لانے کے لئے منصوبوں کی نہیں بلکہ تبدیلی لیڈرز پیدا کرنے کی ضرورت ہے، جب فرد کو اس بات کا احساس دلا دیا جائے کہ ایمانداری سے بھی وہ اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے تو وہ بے ایمانی اور کرپشن کی حوصلہ شکنی کرے گا اور یہی تبدیلی کا حقیقی راستہ ہے۔